1052

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

الفضل

روزنامہ

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۴ | ۱۹ ماہ نبوت ۱۳۲۵ھ ش | ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ | ۱۹ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۶۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ½۸ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ آج بھی حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

مولوی عبد الرحیم صاحب ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب سخت بیمار ہیں ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہیئے کہ ہندو مسلمان باہم صلح کرلیں

کل کے الفضل میں ہم نے ایک اقتباس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آخری تحریر "پیغام صلح" سے ناظرین کے سامنے رکھا ہے ۔ حضور اقدس نے یہ پیغام اپنی زندگی کے آخری دو تین دنوں میں لکھا تھا ۔ اور اس وقت معزز ہندو و مسلمانوں کے ایک عظیم الشان اجتماع میں بمقام پنجاب یونیورسٹی ہال لاہور بتاریخ ۲۱ ماہ جون ۱۹۰۸ء پڑھ کر سنایا گیا تھا ۔ اس پیغام میں حضور اقدس نے وہ بیش بہا نسخہ بیان فرمایا ہے ۔ جس کو استعمال کر کے ہندو اور مسلمان ایک ہی زمین پر اور ایک ہی آسمان کے تلے چین سے زندگی بسر کر سکتے ہیں چنانچہ آپ صفحہ ۲۸ پر فرماتے ہیں ۔

"میں تسلیم کرتا ہوں کہ ان وجوہ سے بھی اصل عداوت پر حاشیے چڑھ گئے ہیں ۔ مگر میں ہرگز تسلیم نہیں کرونگا ۔ کہ اصل وجوہ یہی ہیں ۔ اور مجھے ان صاحبوں سے اتفاق رائے نہیں ۔ جو کہتے ہیں کہ ہندو مسلمانوں کی باہمی عداوت اور نفاق کا باعث مذہبی تنازعات نہیں ہیں اصل تنازعات پولیٹیکل ہیں ۔ یہ بات ہر ایک شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے ۔ کہ مسلمان اس بات سے کیوں ڈرتے ہیں ۔ کہ اپنے جائز حقوق کے مطالبات میں ہندوؤں کے ساتھ شامل ہو جائیں ۔ اور کیوں آج تک ان کی کانگرس کی شمولیت سے انکار کرتے رہے ہیں ۔ اور کیوں آخرکار ہندوؤں کی درستی رائے محسوس کر کے ان کے قدم بقدم رکھا ۔ مگر الگ ہو کر اور ان کے مقابل پر ایک مسلم انجمن قائم کر دی ۔ مگر ان کی شراکت کو قبول نہ کیا ۔

صاحبو اس کا باعث دراصل مذہب ہی ہے اس کے سوا کچھ نہیں ۔ اگر آج وہی ہندو کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر مسلمانوں سے آکر بغلگیر ہو جائیں ۔ یا مسلمان ہی ہندو بن کر اگنی وایو وغیرہ کی پرستش وید کے حکم کے موافق شروع کر دیں ۔ اور اسلام کو الوداع کہدیں تو جن تنازعات کا نام اب پولیٹیکل رکھتے ہیں ۔ وہ ایک دم میں ایسے معدوم ہو جائیں گے ۔ کہ گویا کبھی نہ تھے ۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ تمام بغضوں اور کینوں کی جڑھ دراصل اختلاف مذہب ہے ۔ یہی اختلاف مذہب قدیم سے جب انتہا تک پہنچتا رہا ہے ۔ تو خون کی ندیاں بہاتا رہا ہے ۔ اے مسلمانو جبکہ ہندو صاحبان تمہیں بوجہ اختلاف مذہب کے ایک غیر قوم جانتے ہیں ۔ اور تم بھی اس وجہ سے ان کو ایک غیر قوم خیال کرتے ہو ۔ پس جب تک اس سبب کا ازالہ نہ ہوگا ۔ کیونکر تم میں اور ان میں ایک سچی صفائی پیدا ہو سکتی ہے ۔ ہاں ممکن ہے کہ منافقانہ طور پر باہم چند روز کے لئے میل جول بھی ہو جائے ۔ مگر وہ دلی صفائی جسکو درحقیقت صفائی کہنا چاہیئے ۔ صرف اسی حالت میں پیدا ہوگی جبکہ آپ لوگ وید اور وید کے رشیوں کو سچے دل سے خدا کیطرف سے قبول کر لوگے ۔ اور ایسا ہی ہندو لوگ بھی اپنے بخل کو دور کر کے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی تصدیق کرلیں گے ۔ یاد رکھو اور خوب یاد رکھو ۔ کہ تم میں اور ہندو صاحبوں میں سچی صلح کرانے والا صرف یہی ایک اصول اور یہی ایک ایسا پانی ہے ۔ جو کدورتوں کو دھو دیگا ۔ اور اگر وہ دن آگئے ہیں کہ یہ دونوں بچھڑی ہوئی قومیں باہم مل جائیں تو خدا ان کے دلوں کو بھی اس بات کے لئے کھول دے گا ۔ جس کے لئے ہمارا دل کھولدیا ہے" (پیغام صلح صفحہ ۲۸ و ۲۹)

اس بات پر غور کیا جائے تو مرض فسادات کی جو تشخیص حضور اقدس نے فرمائی ہے وہی درست ہے ۔ بے شک پولیٹیکل وجوہ سے بھی اصل عداوت پر حاشیے چڑھ گئے ہیں مگر اصل وجہ عداوت باہمی مذہبی غلط فہمی ہی ہے ۔ اگر مسلمان اور ہندو ایک دوسرے کے مذہب کا مطالعہ کریں ۔ تو ان کو معلوم ہوگا کہ یہ غلط فہمی محض ایک دوسرے کے مذہب پر کما حقہ غور نہ کرنے کا نتیجہ ہے ۔ دونوں نے اپنے اپنے خیال میں اپنے اور دوسروں کے مذہب کے متعلق جھوٹے تصورات قائم کئے ہوئے ہیں ۔ اور اس پر سیاسی عداوت کے حاشیے چڑھا کر مذہب کو باعث منافرت بنا لیا ہے ۔ جب ہندو دھرم کا اصل اصول آہنسا خیال کیا جاتا ہے ۔ اور اسلام کے معنے ہی امن کے ہیں ۔ تو معلوم نہیں سوائے ہندوستان کی بدقسمتی کے باہمی فسادات کی اور کیا وجہ ہو سکتی ہے ۔

اب ملک میں کافی سے زیادہ خونریزی ہو چکی ہے ۔ اگر ہندو مسلمان دونوں گذشتہ را صلوات آئندہ را احتیاط پر عمل کریں ۔ تو صرف اسی طرح امن قائم ہو سکتا ہے لیکن اگر وہ اپنے اپنے زخموں کو چھیڑ چھیڑ کر تازہ رکھیں گے ۔ تو پھر ملک کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک ایسی آگ لگ جائیگی ۔ کہ جسکو بحر ہائے سمندروں کا پانی بھی نہیں بجھا سکے گا ۔ ہم آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ پیش کر کے امید کرتے ہیں ۔ کہ ہندو اور مسلمان ان الفاظ پر غور فرمائینگے ۔

"سو اے ہموطنو قبل اسکے کہ وہ دن آویں ہوشیار ہو جاؤ اور چاہیے کہ ہندو مسلمان باہم صلح کرلیں ۔ اور جس قوم میں کوئی زیادتی ہے جو وہ صلح کی مانع ہو ۔ اس زیادتی کو قوم چھوڑ دے ۔ ورنہ باہم عداوت کا تمام گناہ اسی قوم کی گردن پر ہوگا ۔"

(پیغام صلح صفحہ ۹)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک احمدی خاتون کا خواب

محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں اللہ دتا صاحب نوشہرہ چھاؤنی نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنا حسب ذیل رویا ارسال کیا:-

میں نے جمعہ کی رات کو دیکھا کہ اپنے مکان میں ہوں اور وہاں میری نانی صاحبہ بھی ہیں۔ میں باورچی خانے میں گئی ہوں۔ میرا بڑا بھائی تجمل (احمد جو آجکل کارخانہ میں کام کرتا ہے۔ باورچی خانے میں آکر مجھے کہتا ہے۔ کہ تمہاری دعوت ہے۔ میں یکدم کہتی ہوں۔ کہ آیا مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہے۔ یا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ وہ کہتا ہے نہیں خدا نے۔ میں کہتی ہوں۔ خدا کہاں ہے۔ اشارہ کرکے کہتا ہے۔ وہ سامنے ہے۔ میں دیکھ کر کہتی ہوں۔ نظر تو آتا ہے مگر پتہ نہیں لگتا۔ خدا کس طرح کا ہے۔ سفید ہی سفید نظر آتا ہے۔ اس طرح میں گھبرا کر باورچی خانے سے باہر آتی ہوں۔ مگر باہر بھی اسی طرح سفید ہی سفید نظر آتا ہے۔ میری نانی صاحبہ (جو کہ زندہ ہیں) مجھے دیکھ کر کہتی ہیں۔ خدا نے تمہاری دعوت کی ہے مگر خدا کا حکم ہے۔ کہ ایک ہی کھانا کھانا۔ تم کو وہاں ایک ہی کھانا ملے گا۔ نانی صاحبہ کہتی ہیں۔ آؤ ہم نے زردہ پلاؤ پکایا ہے۔ ہمارے گھر سے دعوت کھاؤ۔ میں کہتی ہوں۔ نہیں ہم کو ایک ہی کھانا منظور ہے۔ ہم خدا کی دعوت کھائیں گے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں نے دعوت کھائی ہے۔ مگر یاد نہیں کیا کھایا ہے۔

تعبیر:- اسکی تعبیر میں حضور نے فرمایا:- جو ایک کھانا کھاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی دعوت میں شریک ہو جاتا ہے۔

دیکھ لیا ہے

(سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو مجلس عرفان میں رونق افروز دیکھ کر)

اک قمقمۂ نورِ خدا دیکھ لیا ہے / اک چشمۂ پُرآبِ بقا دیکھ لیا ہے
وہ جسکی ضیا دیکھ کے چندھیا گئی آنکھیں / وہ چہرۂ خورشید نما دیکھ لیا ہے
مے خانۂ عرفان و تصوف میں گہر ریز / اک ساقیٔ صد جود و سخا دیکھ لیا ہے
جو کفر کی پھونکوں سے بجھا ہے نہ بجھیگا / وہ حق و صداقت کا دیا دیکھ لیا ہے
اب اٹھ کے یہاں سے نہ کہیں جائینگے ہرگز / اے دوست! جو کچھ دیکھنا تھا دیکھ لیا ہے
کہتے ہیں خدا دور بہت دور ہے لیکن / ہم نے تو یہاں آکے خدا دیکھ لیا ہے
خوش باش نہ کیوں آج ہو گم کردۂ منزل / اک راہبرِ رشد و ہدیٰ دیکھ لیا ہے
جو آج بھی زندہ ہے جو زندہ ہی رہیگا / ہم نے وہ محمدؐ کا خدا دیکھ لیا ہے
اب دردِ محبت کا مزا اور ہی کچھ ہے / اب دردِ محبت کا مزا دیکھ لیا ہے
تقدیر بدل سکتا ہے جو مردِ مسلماں / وہ اہلِ نظر اہلِ دُعا دیکھ لیا ہے
احسنؔ! مری دنیا ہے منور کئی دن سے / اک مظہرِ انوارِ خدا دیکھ لیا ہے

احسن اسمٰعیل

مولوی عبداللہ صاحب مالاباری کی تشویشناک علالت

مولوی عبداللہ صاحب مالاباری مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کئی روز سے شدید بیمار ہیں۔ قبل ازیں ان کی طرف سے ایک تار موصول ہوئی تھی۔ اب وہاں کے کئی احمدی دوستوں کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جن میں ان کی تشویشناک علالت کا ذکر ہے۔ اور دردمندانہ دعا کی درخواست کی گئی ہے۔ احباب کا فرض ہے۔ کہ اپنے مجاہد بھائی جو مالابار میں اعلائے کلمۃ اللہ کے احیا میں مشغول ہیں کی صحت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

انجمن احمدیہ پھلور

پھلور میں پولیس ٹریننگ یا کسی ملازمت کے سلسلہ میں جو اصحاب آتے ہیں وہ بالعموم عدم واقفیت ؔ

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اعلان

احباب اور عہدہ داران جماعت کی خدمت میں کئی اعلانات کے ذریعہ عرض کی گئی ہے۔ کہ جلسہ سالانہ بہت قریب آرہا ہے۔ اور اس کے اخراجات کی بھی کافی دفعہ تصریح کی گئی ہے۔ مگر ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی ترسیل اس معیار پر نہیں پہنچی۔ کہ وہ اخراجات کو پورا کر سکے۔ اور اس کی تمام ذمہ واری عہدہ داران پر ہے۔ لہٰذا عہدہ داران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ پوری کوشش کے ساتھ اس چندہ کو احباب سے وصول کریں۔ اور اپنی اپنی جماعتوں کا تمام تر چندہ جلسہ سالانہ باشرح وصول کرکے ۲۰ نومبر سے پہلے پہلے داخل خزانہ کروا کر خدا اور اس کے مقدس خلیفہ کی خوشنودی حاصل کریں۔ (ناظر بیت المال)

اعلان برائے جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات

(۱) عہدہ داران ضلع وار نظام گجرات حسب ذیل ہے:-

سیکرٹری تبلیغ ملک برکت علی صاحب۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ چودھری رحمت خاں صاحب
" امور عامہ۔ ملک عطاء اللہ صاحب۔ " مال۔ ڈاکٹر عمردین صاحب۔
" ضیافت۔ شیخ عبدالغفور صاحب۔ امین۔ بابو محمد یوسف صاحب۔
آڈیٹر۔ ملک برکت علی صاحب۔

(۲) چندہ۔ قضا۔ وصیت اور فتویٰ کے علاوہ باقی تمام امور کے بارے میں جماعتیں بجائے مرکز سلسلہ کے ساتھ خط و کتابت کرنے کے امیر ضلع اور عہدہ داران ضلع وار نظام سے کریں۔ ملک عبدالرحمٰن خادم امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات۔

ڈاکٹر ہارون الرشید صاحب کے متعلق جماعتیں اطلاع دیں

ڈاکٹر ہارون الرشید صاحب ہیلتھ آفیسر (پسر شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور) جو گڑھ مکتیشر کے میلہ میں محکمانہ طور پر متعین تھے مورخہ ۷ ر نومبر ۴۶ء کے فساد کے بعد سے آجتک عدم پتہ ہیں (انکی اہلیہ صاحبہ جو زخمی ہو کر مراد آباد کے ہسپتال میں زیر علاج تھیں اب قادیان پہنچ چکی ہیں۔) ان کے متعلق نہایت فکرمندی سے تحریک کی جاتی ہے کہ قریب کی جماعتیں انکا پتہ لگانے کی کوشش کریں۔ اور فوراً قادیان اطلاع بھجوائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

آخری میعاد ۳۰ ر نومبر ۴۶ء ہے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسکی رضا کے لئے مالی قربانیاں کرنے والا ہر مجاہد نوٹ کرلے کہ تحریک جدید کے چندوں کے سو فی صدی پورا کرنے کی آخری میعاد ۳۰ ر نومبر ہے اب یہ وقت نہیں ہے۔ کہ اس وعدے کے پورا کرنے میں ذرا سی بھی دیر کی جائے۔ جو آپ نے اپنے امام کے حضور اپنی مرضی اور خوشی سے پیش کیا ہے۔ پس ۳۰ ر نومبر تک اول تو مرکز میں روپیہ پہنچنا ضروری ہے۔ ورنہ آپ اپنے مقامی ڈاک خانہ میں منی آرڈر یا بیمہ یا چیک دے دیں۔ تا ادائیگی وقت کے اندر ہو جائے۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کوئی مومن مردود ہونا پسند نہیں کرتا۔ مومن ایک ہی بات جانتا ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان و مال خرچ کرکے اس دنیا سے گزر جائے۔ آپ لوگوں کو بھی یہی طریقِ عمل قبول کرنا ہوگا۔ "مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں۔ اگر ایک شخص پیچھے ہٹے اور دوسرا انہی حالات میں سے گزرتے ہوئے ثابت کر دے کہ اس نے قدم پیچھے نہیں ہٹایا۔ تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا۔ کہ وہ لوگ جنہوں نے کہا تھا۔ کہ ہم مجبور ہیں انہوں نے غلط کہا تھا۔ کیونکہ انہی حالات میں دوسروں نے قربانی کی۔ اور وہ کامیاب ہوئے۔" پس ہر مجاہد آخری میعاد ۳۰ ر نومبر سے پہلے پہلے اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کرے اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

(خاکسار برکت علی خاں وکیل المال تحریک جدید)

۴ کی وجہ سے مقامی انجمن احمدیہ سے تعلق پیدا نہیں کرتے۔ اور جمعہ وغیرہ میں شامل نہیں ہوتے۔ حالانکہ وہاں انجمن احمدیہ باقاعدہ طور پر عرصہ سے قائم ہے۔ اور اسکی اپنی مسجد محلہ قاضیاں میں واقع ہے۔ [illegible] انجمن احمدیہ پھلور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی

مجلس علم و عرفان

قادیان ۱۵ ماہ نبوت۔ آج بعد نماز مغرب حضور نے مجلس میں جو ارشادات فرمائے ان کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

اندرونی اور بیرونی مخالفتوں کے باوجود احمدیت روز بروز بڑھتی ہی گئی

رجوعہ ضلع گجرات کی جماعت کے ایک احمدی چوہدری غلام حیدر صاحب نے کھڑے ہو کر عرض کی۔ حضور میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اور بہت پرانا احمدی ہوں۔ مجھے مصافحہ کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ اس وقت انہوں نے دونوں ہاتھ ہندوؤں کی طرح جوڑے ہوئے تھے۔ اسکو حضور نے ناپسند کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے ہاتھ کیوں باندھ رکھے ہیں۔ کیا صحابہ کا کوئی فرض نہیں ہوتا۔ کہ وہ نیک نمونہ پیش کریں۔ مصافحہ کے بعد انہوں نے اپنے احمدیت قبول کرنے کے حالات سنائے۔ جنہیں حضور نہائت دلچسپی سے سنتے رہے۔ اور فرمایا انہوں نے اپنا ایک واقعہ بیان کیا ہے۔ جسے میں کئی مرتبہ سنا چکا ہوں۔ کہ یہ چار یا پانچ آدمی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں یہاں آئے۔ ہمارے ایک رشتہ دار علی شیر بہشتی مقبرہ کے راستہ میں بیٹھ کر اجنبیوں کو ورغلایا کرتے تھے۔ ایک دن ان کا واسطہ ان سے پڑا۔ ان کا ایک آدمی جس کا نام سکندر تھا آگے آگے جا رہا تھا۔ اسکو علی شیر نے پاس بٹھا کر کہنا شروع کیا۔ کہ ہم تو مرزا صاحب کے رشتہ دار ہیں۔ اور انہیں اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے محض دوکان سجا رکھی ہے۔ تم اس دھوکہ میں نہ آنا۔ سکندر نے علی شیر کا ہاتھ پکڑ کر بلند آواز سے اپنے ساتھیوں کو بلانا شروع کیا۔ (ان کے نام یہ ہیں دغنجر۔ عمر۔ پھیلا۔ علی احمد اور غلام حیدر) جب وہ آ گئے تو کہنے لگے کہ دیکھو شیطان جس کا حدیثوں میں ذکر ہے۔ اور اسے کبھی دیکھا نہیں تھا یہ ہے اس پر علی شیر بہت شرمندہ ہوا۔

اس قسم کے بہت سے واقعات ہیں جن میں مخالفین کو سخت زک اٹھانی پڑی۔ عزیزوں کی طرف سے اور غیروں کیطرف سے بھی آپ کی سخت مخالفت کی گئی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہر میدان میں مخالفین کو شکست دی اور آپ کو کامیاب کرتا رہا۔ اس کے بعد حضور نے مرزا نظام الدین صاحب کی مخالفت کا ذکر کیا۔ اور لدھیانہ کے چند چوہڑوں کا جو بیعت کرنے آئے تھے نہائت ہی ایمان افروز جواب سنایا۔ کہ ہم تو مرزا صاحب کی بیعت سے چوہڑے سے مرزا بن گئے۔ اور تم ان کی مخالفت میں مرزا سے چوڑھے ہو گئے۔ وہ چوہڑوں کے پیر کہلاتے تھے۔ پھر حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک سادہ لوح خادم پیرا کا مولوی محمد حسین صاحب کو نہائت ہی مسکت جواب دینے کا ذکر کیا۔ مولوی صاحب نے پوچھا تھا کہ پیرا تو نے مرزا صاحب میں کیا دیکھا ہے کہ ان کا مرید بن گیا ہے۔ اس نے کہا میں مسائل تو جانتا نہیں مگر یہ دیکھتا ہوں کہ مرزا صاحب دور دراز ایک چھوٹے سے قصبے میں بیٹھے ہیں جہاں جانے کا کوئی ذریعہ ہی نہیں۔ مگر پھر بھی لوگ چلے جاتے ہیں۔ مگر آپ بٹالہ میں بیٹھ کر اتنی دیر سے لوگوں کو منع کر رہے ہیں۔ اور پتہ نہیں سٹیشن پر آ آ کر آپ کی کتنی جوتیاں گھس گئی ہونگی۔ مگر پھر بھی لوگ ان کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اور آپ کی کوئی سنتا تک نہیں۔

غرض لوگوں نے ہر رنگ میں مخالفت کی۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامیاب ہی کرتا گیا۔ اگر کمزوری ہوتی ہے تو ہماری طرف سے تبلیغ میں ہوتی ہے ورنہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیاب بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ خدا تعالیٰ نے فتح کا دروازہ کھول رکھا ہے صرف داخل ہونے کی دیر ہے۔ مگر افسوس کہ ہماری جماعت داخل ہونے کی بھی ہمت نہیں کرتی۔

1053

مسئلہ تناسخ

اس کے بعد خلیق عالم صاحب فاروقی ملازم ایر فورس نے عرض کیا میرے کچھ ہندو دوست ہیں۔ جن سے اکثر تناسخ پر گفتگو رہتی ہے۔ مگر میں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دے سکتا۔ حضور نے فرمایا تناسخ کے متعلق ہندوؤں کے دو گروہ ہیں۔ ایک تو کہتا ہے کہ روح کے لئے کوئی مقام ہونا چاہئیے۔ اس لئے وہ ایک جسم سے نکل کر دوسرے جسم میں چلی جاتی ہے۔ دوسرا گروہ کہتا ہے کہ جزا و سزا کے طور پر روحوں کو مختلف جسموں میں بھیجا جاتا ہے۔ پہلے گروہ کے عقائد کا رد اس طرح ہے وہ مانتے ہیں کہ روح خالی نہیں رہ سکتی۔ اس کے لئے کوئی مقام ہونا چاہئیے۔ جب وہ ایک جسم سے نکل کر دوسرے جسم میں جاتی ہے۔ تو اس پر ایک حالت ایسی بھی آتی ہے۔ جبکہ وہ کسی جسم میں بھی نہیں ہوتی۔ خواہ وہ وقت کس قدر قلیل ہی ہو۔ مگر ہے ضرور۔ پس یہ ماننا پڑے گا۔ کہ وہ بغیر جسم کے بھی رہ سکتی ہے۔ جب تھوڑی دیر رہ سکتی ہے تو زیادہ دیر کیوں نہیں رہ سکتی؟ بہر حال ان کا اصول ٹوٹ جائے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب کسی وبا یا زلزلہ کی وجہ سے بہت سے آدمی مر جاتے ہیں تو چاہئیے کہ اسی وقت یکا یک بہت سے بچے پیدا ہو جائیں۔ مگر ایسا کبھی نہیں ہوا۔ دوسرے گروہ کا رد اس طرح ہے کہ اگر جزا و سزا کے نتیجہ میں انسانی روحیں کیڑوں مکوڑوں میں چلی جاتی ہیں۔ تو برسات کے موسم میں اربوں ارب کیڑوں کی روحیں کہاں سے آ جاتی ہیں۔ یا پھر کہاں چلی جاتی ہیں۔ دوسرے اگر روح کو سزا کے طور پر کسی جسم میں بھیجا جاتا ہے۔ تو سزا کی مدت مقرر ہونی چاہئیے۔ فرض کرو وہ ستر سال ہے۔ مگر کوئی اس کو بیس سال کے بعد قتل کر دیتا ہے۔ تو کیا یہ خدا کی کمزوری نہیں۔ کہ اس نے ایک شخص کو ستر سال قید کی سزا دی تھی۔ اور کسی نے مدت مقررہ سے قبل ہی اسے قتل کر دیا۔ لیکن اگر کہو کہ خدا نے مقدر ہی یہی کیا تھا۔ کہ وہ بیس سال کے بعد قتل ہو جائیگا۔ تو پھر اس کے معنے یہ ہونگے کہ وہ شخص جس نے قتل کیا ہے جیل خانے کا وارڈر ہے۔ جس نے خدا کے حکم کے ماتحت قتل کیا ہے۔ پھر اسے سزا کیسی۔ اسے تو انعام ملنا چاہئیے۔ کیا کبھی پھانسی دینے والے کو بھی سزا ملا کرتی ہے۔

موجودہ فسادات پر تبصرہ

قادیان ۱۷ ماہ نبوت۔ ابتداء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور گفتگو فرمائی۔ مبارک احمد صاحب اوورسیر لالہ موسےٰ نے اپنی ہمشیرہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ اہلیہ ہارون الرشید صاحب سپلائی آفیسر جو گڑھ مکتیشر میں زخمی ہو گئی تھیں کے قادیان لانے کا ذکر کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی شجاعت کا سارا واقعہ حاضرین کو سنایا اور ان کی بہادری کی تعریف کی۔ اس کے بعد حامد علی خان صاحب نے جو آج ہی بہار سے آئے تھے۔ اپنی درد بھری کہانی سنائی۔ کہ کس طرح بلوائیوں نے ان کی ہمشیرہ والدہ بھائی اور والد کو ذبح کر دیا۔ اور وہ بصد مشکل جان بچا کر بھاگے۔ اس داستان میں اس قدر سوز اور درد تھا۔ کہ کوئی دل اپنے جذبات کو قابو میں نہ رکھ سکا۔ اور بے اختیار آہیں بھرنے لگا۔ اور کوئی آنکھ اپنے گرتے ہوئے آنسوؤں کو روک نہ سکی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ بہار کے متعلق

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے ۔ (ایڈیٹر)

جو رپورٹیں آرہی ہیں ان میں نقصان کو بہت زیادہ بڑھا کر بیان کیا گیا ہے۔ اصل میں مبالغہ ہمارے ملک کا رواج ہو چکا ہے۔ وہ ہر صداقت کے ساتھ جھوٹ کی آمیزش ضروری سمجھتے ہیں۔ جس سے بجائے ہمدردی کے دلوں میں نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ بہرحال جو اطلاعات وہاں سے آرہی ہیں۔ اگر ان میں سے کم سے کم کو صحیح سمجھ لیا جائے۔ تب بھی بیس ہزار نفوس سے کم اتلاف کسی صورت میں بھی نہیں ہوا۔ اس کے ذمہ وار نہ صرف ہندو ہیں اور نہ صرف مسلمان۔ بلکہ دونوں برابر کے شریک ہیں۔ اور کسی ایک نے بھی ظلم میں کمی نہیں کی۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ کسی جگہ ہندوؤں نے زیادتی اور پہل کی۔ اور کسی جگہ مسلمانوں نے۔ کلکتہ ڈھاکہ اور بہار میں ہندو اکثریت تھی۔ یہاں ان کا داؤ چل گیا۔ اور نواکھالی میں مسلمان زیادہ تھے۔ وہاں انہوں نے میدان مار لیا۔ کلکتے کا بدلہ نواکھلی میں اور نواکھلی کا بدلہ ڈھاکہ اور بہار میں لینے کی کوشش کی گئی۔ بہرحال بربریت دونوں طرف سے ہوئی۔ اور ہزاروں آدمی مارے گئے۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ کہ بہار کے تین حلقوں کے مقتولین کی کم سے کم تعداد بیس ہزار بنتی ہے۔ اور یہ اتنی بڑی تباہی ہے۔ کہ ہندوستان کے کسی بڑے سے بڑے زلزلہ اور بڑی سے بڑی جنگ میں بھی نہیں ہوئی۔ برطانیہ کی جاپان سے چار سال کی جنگ کے نتیجہ میں صرف بارہ ہزار سپاہی مرے تھے۔ طاعون جس نے سارے ہندوستان میں تہلکہ مچا دیا تھا۔ اس سے بھی اتنے آدمی لقمہ اجل نہ بنے تھے۔ جو چند ہفتوں میں موجودہ فسادات سے چند شہروں میں ہو گئے ہیں۔

مگر سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ یہ فسادات کیوں ہیں۔ کیا بیس ہزار آدمیوں کے مارے جانے سے امن قائم ہو جائیگا۔ جہاں تک واقعات کا تعلق ہے۔ وہ اس کی نفی کرتے ہیں۔ بلکہ ابھی تو یہ ابتدا ہے۔ پتہ نہیں انجام کیا ہو۔ ؎

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

جب لوگوں کی ذہنیتیں ہی خراب ہو چکی ہیں۔ تو نامعلوم پردۂ غیب سے کیا کچھ منصۂ شہود پر آئے گا۔ اور ملک کو کن کن آفات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہندو مسلمانوں سے تعداد میں زیادہ ہیں۔ اگر ایک ہندو ایک مسلمان کو مار تا ہوا مر جائے۔ تب بھی بیس کروڑ ہندو ہندوستان میں بچ جاتے ہیں ہندو تنظیم میں زیادہ ہیں۔ مال و دولت میں زیادہ ہیں۔ اشیائے خوردنی اور پارچات کی ان کے پاس زیادتی ہے۔ مگر ان سب حقائق کے باوجود مسلمان خواب خرگوش میں محو ہیں اور کوئی احساس نہیں۔ اور تنظیم کی طرف کوئی توجہ نہیں۔ میرا اندازہ ہے۔ کہ اس وقت بہار میں مسلمانوں کا چھ کروڑ روپیہ کا نقصان ہوا ہے۔ اگر وہ اس رقم کا دسواں حصہ بھی تنظیم پر خرچ کرتے۔ اور اسلحہ وغیرہ خریدنے کی کوشش کرتے۔ تو آج ہندو ان کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھ سکتے۔ مگر تعجب ہے۔ کہ ہندوؤں کے ہاتھ سے لٹانا چاہتے ہیں۔ مگر اپنے ہاتھ سے خدا کے خزانے میں ڈالنا پسند نہیں کرتے۔ اور اپنی تنظیم کے لئے خرچ نہیں کرتے۔ خطاب حاصل کرنے کے لئے دو دو تین تین لاکھ روپیہ خرچ کر دیتے ہیں۔ مگر خدا کے نام کے لئے ایک پیسہ بھی خرچ کرنے کے لئے روا دار نہیں۔ اور پھر شور مچاتے ہیں کہ ہماری عورتوں کی بے حرمتی کی گئی۔ اور ان کو بے غیرت بنایا گیا۔ حالانکہ ان میں غیرت ہے ہی نہیں۔ اگر ان میں غیرت ہوتی۔ تو وہ پہلے واقعہ کے بعد ہی اپنا سارا مال قوم کو دیدیتے۔ کہ لو اس سے ہماری اور ہماری عورتوں کی حفاظت کرو۔ ان حالات میں مسلمانوں کا مستقبل نہایت ہی تاریک نظر آرہا ہے۔ کیونکہ ان واقعات کو دیکھ کر ان میں ذرا بھی احساس پیدا نہیں ہوا۔ اور انہوں نے مُردوں کو رونے کے سوا زندوں کو بچانے کی کوئی بھی تدبیر نہیں کی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ کچھ کر بھی نہیں سکتے۔ کیونکہ یہ چیز ایمان سے تعلق رکھتی ہے۔ اور ایمان ان میں موجود ہی نہیں۔ اگر ان میں ایمان ہوتا۔ تو دس کروڑ کے سامنے بیس پچیس کروڑ کی طاقت ہی کیا تھی۔ کہ ٹھہر جاتا۔ اگر ان میں ایمان ہوتا۔ تو وہ اپنے گھروں سے تبلیغ کے لئے نکل کھڑے ہوتے اور ایک بھی ہندو کو مسلمان بنائے بغیر نہ چھوڑتے۔ اگر ان میں ایمان ہوتا تو آج وہ بے غیرت بن کر ہندوؤں سے سودا نہ خریدتے۔ اور یہ روپیہ وہ مسلمانوں کے نیست و نابود کرنے کے لئے انہیں نہ دیتے۔ اگر آج وہ ایسا کرتے۔ تو ہندو اقتصادی طور پر ان سے برتر نہ ہوتے۔

مگر افسوس کہ مسلمان خدا کے نہیں رہے خدا نے بھی ان کو چھوڑ دیا ہے۔ اگر وہ اللہ تعالےٰ کا دامن پکڑ لیں۔ تو آج پھر اللہ تعالیٰ انہیں صحابہ رضؓ کی طرح کامیابیاں عطا کرے گا۔ اور دنیا کی کوئی طاقت انہیں سرنگوں نہ کر سکے گی۔ اب ان کی کامیابی صرف احمدیت کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور احمدیت کے سوا کہیں بھی نجات نہیں۔

مرتبہ منیر احمد وینس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی اصول مطابق فطرت ہیں

حضرت مسیح قادیانی کرشن ثانی علیہ السلام فرماتے ہیں۔ نیوگ کا مسئلہ جو آجکل آریہ صاحبوں میں رائج ہے۔ اس کی نسبت تو ہم بار بار یہی نصیحت کرتے ہیں کہ اس کو جہانتک ممکن ہو ترک کر دینا چاہیئے۔ انسانی سرشت ہرگز قبول نہ کرے گی۔ کہ ایک شخص اپنی عزت دار عورت کو جس پر اس کے تمام ننگ و ناموس کا مدار ہے۔ باوجود اپنے جائز خداوند ہونے کے اور باوجود اس علاقہ کے قائم ہونے کے جو زن و شوہر میں ہوتا ہے پھر اپنی پاک دامن بیوی کو اولاد کی خواہش سے دوسروں سے ہم بستر کرادے۔ اس بارہ میں ہم زیادہ لکھنا نہیں چاہتے۔ صرف شریف انسانوں کے کانشنس پر چھوڑتے ہیں۔ (از لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۹)

اب کافی عرصہ کے بعد آریوں کو یہ معلوم ہو گیا ہے کہ یوگیراج کرشن قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو فرمایا تھا وہی درست اور قابل عمل ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"اتہاس ایسی بیشمار مثالوں سے بھرا پڑا ہے جہاں ہندو بزرگوں نے ایک سے زیادہ شادیاں کیں۔ اور ہونا بھی یہی چاہیئے کہ خاص حالات میں دوسری استری کرنے کی روک نہیں ہونی چاہیئے۔ مثلاً ایک استری اگر اولاد پیدا کرنے کے ناقابل ہو یا لاعلاج مرض پاگل پن وغیرہ میں مبتلا ہو۔" (از اخبار آریہ گزٹ لاہور ۲۰ نومبر ۱۹۴۶ء صفحہ ۸ کالم ۲)

خوشتر آں باشد کہ سر دلبراں
گفتہ آید در حدیث دیگراں

حالانکہ آریہ سماج کے مہرشی دیانند جی یہ حکم فرما چکے ہیں:- جب ایک بیاہ ہو گیا- ایک مرد کے لئے ایک عورت کے لئے مرد رہیگا۔ اس عرصہ میں اگر عورت حاملہ ہو۔ دائم المریض یا مرد دائم المریض ہو جائے۔ اور دونوں کا عالم شباب ہو۔ اور رہا نہ جائے تو پھر کیا کریں؟

جواب

اس کا جواب نیوگ کے مضمون میں دے چکے ہیں۔ اگر حاملہ عورت سے ایک سال صحبت نہ کرنے کے عرصہ میں مرد سے یا دائم المریض مرد کی عورت سے رہا نہ جائے۔ تو کسی سے نیوگ کر کے اس کے لئے اولاد پیدا کرے۔ ستیارتھ پرکاش باب ۴ صفحہ ۲۰۱

اور بھی ایک عالم لکھتا ہے۔ موجودہ زمانے کی سپرٹ کو نیوگ کے برخلاف دیکھ کر آریہ سماج نیوگ کی حمایت سے کتراتا ہے۔ اسی لئے آریہ سماج نے نیوگ کو عمل میں لانے کی کبھی کوشش نہ کی۔ آج تک آریہ سماجیوں کے اندر ایسی مثال دکھائی نہیں دیتی۔ جس میں نیوگ پر عمل کیا گیا ہو۔ ودھوا وواہ کی پر زور حمایت کر کے آریہ سماج نے نیوگ کی ایک طرح سے تردید کر دی ہے۔ موجودہ مجلسی کرۂ ہوائی نیوگ کے موافق نہیں۔ میرا یہ خیال ہے کہ آریہ سماج کی سرگرم کوشش بھی اسے سماج یا ہندو سوسائٹی میں مروج نہیں کر سکے گی۔

از شری یت پنڈت رلا رام جی۔ ایم۔ اے اخبار آریہ گزٹ لاہور ۱۴ فروری ۱۹۳۱ء صفحہ ۳۹

خاکسار فتح محمد شرما عفی اللہ عنہ قادیان

1056

لنڈن میں ہماری عید

ازمکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مجاہد اسلام لنڈن

لنڈن میں ہماری عید الاضحیٰ کی تقریب مورخہ ۵ نومبر کو عمل میں آئی۔ اس کے لئے ابتدائی انتظامات ہفتہ عشرہ قبل ہی شروع کر دیئے گئے۔ لنڈن اور اس کے مضافات میں احمدی احباب کو اطلاع دینے کے علاوہ دیگر معززین اور اکابرین کو مدعو کرنے کے لئے خاص طور پر دعوتی کارڈ طبع کروا کر ان کی خدمت میں ارسال کئے گئے۔ راشن کی مشکلات کے پیش نظر کھانے پینے کی اشیاء کا انتظام اور اس کے علاوہ دیگر ضروریات کو عید سے قبل ہی کچھ دن انجام دینا پڑا۔ تا وقت پر کہیں مشکل کا سامنا نہ ہو۔ سو خدا کے فضل سے تمام انتظامات بخوبی تکمیل پا سکے۔ یہاں کا موسم غیر معمولی طور پر غیر یقینی ہونے کے باعث عام طور پر زبان زد خلائق ہے۔ ہر تقریب کے موقع پر یہ خدشہ ساتھ ہی ساتھ لگا رہتا ہے کہ کہیں موسم کی خرابی تقریب کے پروگرام پر اثر انداز نہ ہو۔ مگر خیر گذری کہ اس دن موسم بھی اچھا ہی تھا۔ اور سردی بھی نسبتاً کم تھی۔ گو دھوپ زیادہ میسر نہ آ سکی۔ مگر تاہم یہاں کی دھندلی فضا میں سے سورج بسا اوقات اپنا چہرہ نمودار کرنے کی کوشش ضرور کرتا رہا۔

عید کی نماز کے لئے ۱۱½ بجے کی اطلاع احباب کو دی گئی تھی۔ چنانچہ کچھ دیر قبل ہی لوگوں کی آمد شروع ہو گئی۔ مسجد کے گیٹ پر آنے والوں کا استقبال کیا گیا۔ اور احترام سے ساتھ انہیں اندر لایا گیا۔ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے مدعوین میں سے بعض اپنے ساتھ کسی نہ کسی رنگ میں اپنے ملک کا خاص رنگ بھی ساتھ لائے۔ مگر آنے والوں میں سے خاص طور پر امتیازی رنگ نائیجیریا کے ۳ چیفس کا تھا جو اپنے خاص ملکی لباس میں ملبوس تھے ان کے ہمراہ پانچ اور دوست جو نائیجیریا میں بعض سکولوں کے ہیڈ ماسٹر تھے ساتھ آئے۔ نماز شروع ہونے سے قبل اجتماع کافی ہو چکا تھا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا نمائندہ بھی فوٹو وغیرہ لینے کے لئے وقت سے پہلے ہی پہنچ گیا۔ محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن نے لوگوں کی آمد کو دیکھتے ہوئے پانچ سات منٹ مزید انتظار کیا۔ اور پھر نماز عید شروع کر دی۔ اسلامی اخوت کا یہ بھی ایک عجیب کیف آور نظارہ تھا۔ مختلف ممالک اور نسلوں سے تعلق رکھنے والے لوگ جن کے عادات و اطوار ایک دوسرے سے مختلف تھے تہذیب و تمدن الگ الگ تھا ایک دوسرے کے خیالات میں دوری تھی آج ایک صف میں کھڑے نظر آتے۔ کالے اور گورے کا امتیاز مٹ چکا تھا۔ مشرق و مغرب کی تمیز سے بالکل بالا ہو کر ایک ہی امام کے پیچھے تمام کے تمام خدائے واحد کے حضور سر بسجود تھے۔ واقعی ایسی اخوت کا قیام اسلام ہی کا حصہ ہے۔

نماز کے بعد محترم جناب چوہدری صاحب موصوف نے خطبہ شروع فرمایا جسے سننے کے لئے تمام احباب ہمہ تن گوش ہو گئے۔ آپ نے حج بیت اللہ کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ہاجرہؓ کے متعلق واقعہ کو بالتفصیل بیان کیا اور فرمایا کہ آج جہاں اس ابراہیمی یادگار کے سلسلہ میں دنیا کے کونے کونے سے مسلمان بیت اللہ کا قصد کئے ہوئے وہاں جمع ہیں اور فریضہ حج ادا کر رہے ہیں۔ ان کی اتباع میں تمام اکناف عالم کے مسلمان اپنی اپنی جگہ یہ عید کی تقریب منا رہے ہیں۔ فی الحقیقت یہ عید مسلمانوں کے لئے بہت بڑا اتحاد کا سبق ہے ہاں اس اتحاد کا جس کی آج دنیا کو سخت ضرورت ہے آپ نے اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تنبیہہ کو بھی بیان فرمایا کہ یہ وقت مسلمانوں کے لئے بہت نازک ہے۔ انہیں اس موقعہ پر بڑی احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ اس وقت دنیا کا امن مسلمانوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ اگر وہ دانشمندی سے کام لیں۔ اور اس عید سے اتحاد اور اتفاق کا سبق حاصل کریں تو وہ اس خستہ حال دنیا کو [illegible] کی دنیا میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے ان خیالات کو نہایت احسن پیرایہ میں بیان کیا جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے آخر میں آپ نے جملہ احباب سمیت دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے لئے بہتر سامان پیدا فرمائے اور انہیں سمجھ دے کہ وہ خدائی ارادہ کو اس وقت سمجھ سکیں۔ اور اس کے مطابق عمل پیرا ہوں خطبہ کے بعد مسجد میں اخوت کی ایک اور جھلک دیکھنے میں آئی۔ تمام احباب ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الاضحیہ

کے خطبہ میں جن لوگوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات عالیہ دانتوں کی صفائی کے متعلق سنے ہیں۔ ان پر امید ہے صفائی دندان کی حقیقت واضح ہو گئی ہوگی۔ کہ دانتوں کی صفائی کا کس قدر لحاظ رکھا گیا ہے۔ مفصل خطبہ تو انشاء اللہ مستقبل قریب میں منصہ شہود میں آجائے گا۔ یہ چند حروف مجملاً بیان کئے گئے ہیں۔ تا بیرونی احباب بھی حضور کے ارشادات عالیہ کی روشنی میں دانتوں کی طرف متوجہ ہوں۔ آپ آج سے ہی

نور منجن

ساختہ دواخانہ نورالدین کا استعمال شروع کر دیں۔ جو دانتوں کی صفائی کے علاوہ مسوڑھوں کی حفاظت بھی کرتا ہے۔

شیشی اونس ۸/ شیشی دو اونس ایک روپیہ

دواخانہ نورالدینؓ قادیان

دوسرے کو جمعیت اور مسرت کے ساتھ عید مبارک کہتے۔ اور مصافحہ اور معانقہ کرتے ہوئے نظر آئے۔ ہر شخص اپنے محبت بھرے ہمدردانہ جذبات کے ساتھ دوسرے کا حال پوچھتے اور گفتگو کرنے میں نہایت بے تکلفانہ انداز میں مصروف تھا کچھ دیر مسجد کے اندر اور پھر مسجد کے سامنے اور باغیچہ میں احباب محو گفتگو رہے۔ مدعوین کے لئے کھانے کا اہتمام مسجد کے ملحقہ دوسرے مکان میں کیا گیا تھا۔ ایک کمرہ میں عورتوں کے لئے اور دو کمروں میں مردوں کے لئے۔ چنانچہ تمام احباب جنکی تعداد کوئی ایک صد کے قریب تھی انہیں کھانا کھلایا اس دوران میں اور کھانے کے بعد مختلف مسائل اور امور کے متعلق بے تکلفانہ رنگ میں گفتگو جاری رہی ایڈنگٹن سے ایک پادری مدعو تھے۔ جنہوں نے بہت دلچسپی سے اس تقریب میں حصہ لیا اور بعد میں دیر تک ان سے سلسلہ کلام جاری رہا۔ ہندوستان اور انگلستان کے علاوہ دیگر ممالک افریقہ۔ سپین۔ سائپرس۔ فرانس اور امریکہ کے بعض احباب بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ سوڈان کے ۱۰-۱۲ طلبہ خاص طور پر دلچسپی سے اسمیں شامل ہوئے۔ نائیجیریا کے چیفس کا ذکر اختصاراً پہلے آچکا ہے۔ غرض خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے عیدالاضحیٰ کی تقریب نہایت کامیابی سے انجام پائی۔ عید کے انتظامات کے سلسلہ میں جماعت کے بعض احباب نے نہایت اخلاص کے ساتھ تعاون کیا۔ اور رفقا ’’ساری رات جاگ کر عید سے قبل کی رات کو جملہ ضروری امور سرانجام دیئے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے پیسے کی قدر کریں

آجکل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر ایسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے۔ تو یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ اپنے پیسے کی قدر کریں اور جب بھی ضرورت ہو۔ مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں۔

منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

ضرورت ہے:۔ ہمیں ایک قابل تجربہ کار محنتی اور دیانتدار سٹور کیپر کی ضرورت ہے Book Keeping جاننے والے اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست کریں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جاوے گی۔

منیجر پرسٹین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

این۔ ڈبلیو۔ آر۔ سروس کمشن لاہور

پرمانٹ وے اپرنٹس کے طور پر والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں امیدواروں کی طرف سے ۳۱ اکتوبر ۴۶ تک درخواستیں طلب کرنے کے بارہ میں جو اعلان کیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں اب یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اب درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۳۰/۱۱/۴۶ تک بڑھا دی گئی ہے۔

امیدواروں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کل دس عارضی آسامیاں ہیں۔ جن میں سے چھ مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں۔ اور تین اینگلو انڈین اور ایک شیڈولڈ کاسٹ کے لئے اپرنٹس شپ کا عرصہ تین سال ہے۔ اپرنٹس شپ کے زمانہ میں پہلے۔ دوسرے اور تیسرے سال علی الترتیب ۶۵-۷۰ اور ۷۵ روپے الاؤنس دیا جائے گا۔

قابلیت۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ کسی مستند یونیورسٹی کا میٹریکیولیشن دسیکنڈ ڈویژن اگر نتائج کا اعلان ڈویژنوں میں ہوتا ہو) جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس ہو۔ ریاضی میں پروفیشنسی ایک لازمی شرط ہے۔ جو میٹریکیولیٹس کسی مستند انجینئرنگ سکول یا کالج کا ڈپلومہ رکھتے ہوں۔ وہ بھی درخواست کر سکتے ہیں۔

عمر اٹھارہ اور بائیس سال کے درمیان اور شیڈولڈ اقوام کے لئے ۲۵ سال تک درخواستیں مقررہ فارم پر جو این ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے بقیمت ایک روپیہ مل سکتے ہیں۔ سیکرٹری این ڈبلیو آر سروس کمشن ۳۴ لارنس روڈ لاہور کے پاس آخری تاریخ سے قبل پہنچ جائیں۔

مزید تفاصیل کے لئے اپنے پتہ کے لفافہ کے ساتھ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو سیکرٹری کو لکھئے۔

قادیان میں بہترین ڈرائی کلیننگ

میں نے احمدیہ واشنگ فیکٹری سے ایک گرم سوٹ ڈرائی کلین کرایا ہے۔ اس سے پیشتر پشاور سے بھی متعدد دفعہ گرم کپڑے ڈرائی کلین کروائے تھے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ احمدیہ واشنگ فیکٹری کا کام ان کی نسبت بہترین اور عمدہ ہے۔ خاکسار فضل الرحمن منیجر جنرل سپلائی سٹورز قادیان نوٹ:۔ سوتی اونی اور ریشمی کپڑے ہمارے ہاں نہایت احتیاط سے دھوئے اور ڈرائی کلین کئے جاتے ہیں۔ منیجر

دورِ خسروی

تاریخ احمدیت کے چیدہ چیدہ واقعات کو مکرم ثاقب صاحب زیروی نے نظم کیا ہے۔ یہ کتاب گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ’’دور خسروی‘‘ کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اب اس کی بہت تھوڑی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں جو دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

کتاب ۲۰×۲۶/۸ سائز پر چھپوائی گئی ہے حجم ۴۴ صفحات کاغذ نہایت عمدہ چکنا اور دبیز۔ کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت صرف دو روپے

(مرزا رفیع احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا:۔ سید علی شاہ صاحب دارالرحمت کا چھوٹا بچہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرما دیں۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

قاہرہ ۱۸ نومبر وزیر اعظم مصر مسٹر صدقی پاشا نے اعلان کیا ہے کہ جب تک مصر اور برطانیہ کے لئے سمجھوتے کی گفت و شنید کی تفصیلات کا اعلان نہ کیا جائے۔ اس وقت تک مصر کے عوام کو صبر سے کام لینا چاہیئے۔ اور مختلف افواہوں پر یقین نہیں کرنا چاہیئے۔ مصری نمائندوں نے کل برطانوی نمائندوں سے ساڑھے تین گھنٹے تک بات چیت کی۔ آئندہ ملاقات کے لئے ابھی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

حیفہ ۱۸ نومبر۔ یہودی دہشت انگیزوں کی سرگرمیاں زور پکڑتی جا رہی ہیں۔ چنانچہ برطانوی سپاہیوں کی دو لاریاں بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئیں۔ جس کی وجہ سے چھ سپاہی مارے گئے۔ اور متعدد مجروح ہوئے۔ دہشت پسندوں نے ایک مال گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا۔

نیویارک ۱۸ نومبر۔ ہندوستانی وفد کی لیڈر مسز وجیا لکشمی پنڈت نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر دنیا میں نسلی امتیاز کو کسی نہ کسی صورت میں قائم رکھا گیا۔ تو لڑائی جھگڑے کبھی ختم نہ ہو سکیں گے۔

لاہور ۱۷ نومبر۔ محکمہ سول سپلائی کے ماتحت افسروں کے خلاف بلیک مارکیٹ اور رشوت ستانی کے الزامات کی تحقیقات کرنے کے لئے جو سپیشل پولیس مقرر کی گئی ہے۔ اس نے ایک لاکھ گز کپڑے پر قبضہ کر لیا ہے جو غیر قانونی طور پر محکمہ سے باہر نکالا جا رہا تھا اس سلسلے میں بہت سے جعلی راشن کارڈ بھی پکڑے گئے ہیں۔ جن کے ذریعے مختلف افسر کپڑا حاصل کیا کرتے تھے۔

کلکتہ ۱۷ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کلکتہ اور ہوڑہ میں ہر جگہ امن و امان ہے۔ ہوڑہ کے کچھ علاقہ پر نو لاکھ روپیہ اجتماعی جرمانہ کیا گیا ہے۔

بنارس ۱۷ نومبر۔ یوپی کے وزیر رسل و رسائل نے رڑکی انجینئرنگ کالج کی سلور جوبلی کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ حکومت یوپی کا ارادہ ہے۔ کہ اس کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دیا جائے۔ اور اس میں انجینئرنگ کی وہ ساری تعلیم دی جائے۔ جو دنیا کے اعلیٰ سے اعلیٰ کالجوں میں دی جا رہی ہے

نئی دہلی ۱۷ نومبر۔ مرکزی اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں ہوم ممبر سردار پٹیل نے بتایا۔ کہ حکومت اس سوال پر غور کر رہی ہے۔ کہ قانون اسلحہ میں مناسب ترمیم کر دی جائے یا اس کو بالکل منسوخ کر دیا جائے:۔

بنارس ۱۷ نومبر پنڈت مدن موہن مالویہ کی خواہش تھی۔ کہ ہندو یونیورسٹی میں ایک شاندار مندر تعمیر کیا جائے مندر کی تعمیر پر خرچ کا اندازہ ۲۰ لاکھ روپیہ کیا گیا تھا۔ اب اعلان کیا گیا ہے۔ سیٹھ جگل کشور برلا مندر کی تعمیر کے لئے تمام اخراجات کی ذمہ داری لیتے ہیں۔

نیو دہلی ۱۷ نومبر۔ سنٹرل اسمبلی میں آج ڈاکٹر دیش مکھ کے بل پر بحث شروع ہوئی ڈاکٹر دیش مکھ نے کہا۔ کہ اس بل کا مقصد ہندو عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق دلانا ہے۔ موجودہ قانون کے مطابق ایک آدمی تو ایک سے زیادہ عورتیں رکھ سکتا ہے۔ لیکن عورت کو دوبارہ شادی کرنے کا کوئی حق نہیں۔ مسٹر راجگوپال آچاریہ اور پنڈت نہرو نے بل کی پرزور تائید کی

پشاور ۱۶ نومبر۔ صوبہ سرحد کی اسمبلی نے آج بعد دوپہر کے اجلاس میں بغیر رائے شماری کے سرحد میں ضروری سہولتوں کو باقاعدہ رکھنے کا بل پاس ہو گیا۔ مخالف پارٹی کی ترمیم منظور کر لی گئی

پٹنہ ۱۶ نومبر۔ مسٹر سری کرشن سنہا وزیر اعظم بہار مونگھیر میں فساد زدہ علاقہ کا دورہ کرنے کے بعد آج بھاگلپور میں فساد زدہ رقبہ کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔

ضرورت رشتہ:۔ خاکسار کی حقیقی ہمشیرہ کیلئے جو اردو عربی پڑھی ہوئی صوم و صلوٰۃ کی پابند امور خانہ داری سے خوب واقف غریب گھر مخلص نیک برسر روزگار رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکا احمدی ہو گجرات کاٹھیاواڑ سی۔ پی۔ یو۔ پی سی آئی دہلی سندھ میواڑ مارواڑ بمبئی و گورنمنٹ کی جماعت کے احباب خاص طور پر مدد فرماویں۔ خط و کتابت اے۔ جی۔ شیخ کلرک براستہ ہیڈ پوسٹ آفس سے کریں:۔

(خاکسار عظیم الدین احمدی از پونہ)

ضرورت رشتہ

میرا لڑکا عزیز محمد فاروق بی۔ ایس۔ سی بحیثیت ریسرچ اسسٹنٹ گورنمنٹ کے محکمہ میں ایکسو روپے سے تین سو روپے تک کے گریڈ میں ملازم ہے عمر ۲۲ سال ہے۔ ان کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے جو دوست چاہیں۔ تفصیلی امور بذریعہ خط و کتابت یا زبانی طے کر سکتے ہیں:۔ (خاکسار ڈاکٹر عبد الرحمٰن آف موگا) بھٹی منزل آلہی پارک مصری شاہ لاہور

دردِ کان کو فوری تسکین!

اکسیر امراض کان — درد جن سے زیادہ نہایت مفید اجزا کا مرکب تیل ہے۔ جو دو تین ماہ کی محنت شاقہ سے تیار ہوتا ہے۔ یہ تیل اکثر امراض کان کے لئے اکسیر کا کام دیتا ہے۔ درد کان کو فوری تسکین دیتا ہے۔ سیلان الرحم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور پرانے سے پرانے مرض کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ بہرہ پن کے لئے بھی مفید ہے۔ لیکن لگاتار کافی عرصہ تک اسے استعمال کرنا ہوگا۔ کان بجنا۔ ٹیس پھنسی کان وغیرہ کیلئے حکمی علاج ہے غرضیکہ امراض کان کو دور کرنے کیلئے یہ تجربہ شدہ اکسیری تیل اکثر قیمتی سے قیمتی ادویات سے بڑھ کر زیادہ مفید ہے۔ قیمت فی شیشی صرف دو روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

عرق نور رجسٹرڈ

عرق نور رجسٹرڈ کے ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے معدہ کی بےقاعدگی کو دور کرکے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے مطابق صالح خون پیدا کرتا ہے کمزوری اعصاب کو دور کرکے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور۔ عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بےقاعدگی کو دور کرکے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

مولوی محمد علی صاحب کو پچیس ہزار انعام!

مولوی محمد علی صاحب کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب مجدد و مسیح ہیں۔ مگر نبی نہیں۔ اور نہ ان کے انکار سے کوئی کافر ہو سکتا ہے۔ اور یہی عقیدہ حضرت مرزا صاحب کا تھا۔ ہم نے ان کو چیلنج دیا۔ کہ آپ اپنا یہ عقیدہ ایک پبلک جلسہ میں حلفاً بیان کر دیں ہم آپ کو اسی جلسہ میں نقد ..... ہزار انعام دیں گے۔ اور آپ پر اس غلط عقیدہ اور جھوٹے حلف کی سزا میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سال کے اندر کوئی عبرتناک عذاب جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو نہ آیا تو مزید ..... روپیہ انعام دیا جائیگا مگر وہ سالہا سال سے چیلنج ٹالتے ہی رہتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ان کو اس پر آمادہ کر دیں گے۔ تو ان کو بھی بر جلسہ میں نقد پانچ ہزار روپیہ دیا جائیگا۔ اسکے متعلق انگریزی یا اردو رسالہ ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائیگا:

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی دہلی ۱۸ نومبر جامعہ ملیہ کی سلور جوبلی کے موقعہ پر عبوری حکومت کے رکن تعلیم مسٹر راجگوپال آچاریہ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت ہند نے جامعہ ملیہ کو سات لاکھ روپے کا عطیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں سے اڑھائی لاکھ روپیہ جامعہ ملیہ کی عمارت بنانے کے لئے مخصوص ہوگا۔ اور باقی دیگر اخراجات کے لئے ہوگا۔ اس کے علاوہ حضور نظام نے پانچ لاکھ روپیہ ریاست بہاولپور اور رام پور نے ایک ایک لاکھ روپیہ جامعہ ملیہ کو دینے کا اعلان کیا ہے۔

نیویارک ۱۸ نومبر۔ حکومت ہند کی طرف سے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے معاملہ کے متعلق ایک پمفلٹ شائع کیا گیا ہے جس میں اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی کو بتایا گیا ہے کہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں پر پابندیاں عائد کرنے کے متعلق بنیادی سوال یہ ہے کہ آیا جمعیت اقوام متحدہ کے ایک ممبر کو یہ اجازت دی جاسکتی ہے کہ وہ نسلی ڈکٹیٹرشپ کو اپنی پالیسی کی بنیاد بنالے؟ پمفلٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنوبی افریقہ کی حکومت کا رویہ اتحادی اقوام کے چارٹر کے صریحاً خلاف ہے۔ اس لئے اس کے خلاف انضباطی کارروائی کرنی چاہئیے۔

پشاور ۱۸ نومبر وائسرائے ہند لارڈ ویول سرحد کا دورہ کرتے ہوئے ریاست سوات کے پایہ تخت میں پہنچے۔ جہاں ریاست کی طرف سے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔

نئی دہلی ۱۸ نومبر۔ نواب صاحب بھوپال دہلی پہنچ گئے ہیں۔ آپ والیان ریاست کے نمائندوں کے مختلف جلسوں کی صدارت کریں گے۔ یہ جلسے اس غرض سے منعقد کئے جارہے ہیں تاکہ دستورساز اسمبلی کے اجلاس میں ریاستوں کے نمائندوں کی شرکت کے لئے میدان تیار کیا جاسکے۔ ریاست ٹراونکور کے دیوان اور دیگر متعدد ریاستوں کے نمائندے بھی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ بدھ کو ریاستی وزراء کی کانفرنس منعقد ہوگی۔ اور جمعرات کو سٹینڈنگ کمیٹی کا سیشن شروع ہوگا۔

نئی دہلی ۱۸ نومبر۔ جامعہ ملیہ کی سلور جوبلی کی تقریب میں مسٹر جناح پنڈت جواہر لال نہرو مسٹر لیاقت علی خاں مسٹر راجگوپال آچاریہ، سردار عبدالرب نشتر اور مولانا ابوالکلام آزاد شریک ہوئے مسٹر جناح نے تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر ذاکر حسین پرنسپل جامعہ کی خدمات کو سراہا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین نے تقریر کرتے ہوئے ملک کے تمام اکابرین سے اپیل کی کہ وہ فتنہ فساد کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ ریاست بھوپال کی طرف سے ڈیڑھ لاکھ روپے کی مالیت کا ایک قطعہ زمین جامعہ کو دینے کا اعلان کیا گیا

پٹنہ ۱۸ نومبر سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ حکومت بہار کی طرف سے جو افسر فساد زدہ رقبہ میں دورہ کرنے کے لئے بھیجے گئے تھے ان کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ حالت بسرعت سدھر رہی ہے۔ بعض حلقوں کی طرف سے فساد زدہ رقبہ کے مسلمانوں کو اپنے اپنے گاؤں چھوڑ دینے کی تحریک کی جارہی ہے۔ لیکن یہ تحریک صوبہ میں دوبارہ بداعتمادی اور بدامنی پیدا کرنے کا موجب ہوسکتی ہے اس لئے حکومت کی طرف سے اس تحریک کو بند کردینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

میرٹھ ۱۸ نومبر صوبائی حکومت نے ضلع میرٹھ کو چھ ماہ کے لئے فساد زدہ رقبہ قرار دیدیا ہے۔

ناگپور ۱۸ نومبر صوبہ سی۔پی کے وزیر اعظم اور مسلم لیگ کے صدر کی طرف سے ایک مشترکہ بیان میں فرقہ وارانہ فسادات کی مذمت کی گئی ہے اور صوبہ کے لوگوں کو قیام امن کی کوششوں کے لئے مبارکباد دی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر کی طرف سے جو امن کمیٹی قائم کی گئی ہے اس کے ساتھ سب لوگوں کو تعاون کرنا چاہئیے ہر شہری کو چاہئیے کہ وہ اپنے آپ کو قیام امن کا ذمہ دار سمجھے اگر کسی گروہ کی طرف سے بدامنی پھیلانے کی کوشش کی جائے تو فوراً اس کی اطلاع پولیس کو دینی چاہئیے۔

سری نگر ۱۸ نومبر کشمیر نیشنل کانفرنس کے چھ سرکردہ اشخاص کو مختلف الزامات کی بناء پر ریاستی حکام نے گرفتار کرلیا ہے ان اشخاص میں نیشنل کانفرنس کے وائس صدر اور سنٹرل الیکشن کمیٹی کا سیکرٹری بھی شامل ہے۔

کراچی ۱۸ نومبر۔ امید ہے کہ برطانیہ کی طرف سے مقرر کردہ ہندوستان کے پہلے ہائی کمشنر کل کراچی سے دہلی روانہ ہوجائیں گے

نیویارک ۱۸ نومبر۔ امریکہ کے کھیتی باڑی کے محکمہ کی طرف سے ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس سال گذشتہ سال کی نسبت دس فیصدی زیادہ چاول پیدا ہوں گے۔

لنڈن ۱۸ نومبر۔ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی نے مسٹر روزویلٹ سابق صدر جمہوریہ امریکہ کی یاد میں ایک فنڈ کا اجراء کرتے ہوئے کہا کسی دوسرے ملک کے لیڈر نے انگلستان کے لوگوں کے قلوب میں اتنی جگہ پیدا نہیں کی جتنی کہ مسٹر روزویلٹ نے کی تھی۔

نئی دہلی ۱۸ نومبر مویشیوں کی نمائش کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ سال وسیع پیمانہ پر مویشیوں کی ایک نمائش کا انتظام کیا جارہا ہے

نئی دہلی ۱۸ نومبر سنٹرل اسمبلی کا اجلاس آج غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی ہوگیا ہے آج دو سرکاری بل منظور کئے گئے۔ اور ایک بل سلیکٹ کمیٹی کو سونپ دیا گیا۔ فنانس ممبر مسٹر لیاقت علی خاں نے ۴۴ کروڑ روپے کا ایک مطالبہ پیش کیا۔ اور ریلوے ممبر مسٹر آصف علی نے ۷ کروڑ روپے کا مطالبہ پیش کیا۔ دونوں مطالبات منظور کرلئے گئے۔

نئی دہلی ۱۸ نومبر اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر محمد علی جناح کل تیسرے پہر وائسرائے سے ملاقات کریں گے۔ آپ بدھ کو بذریعہ طیارہ کراچی تشریف لے جائیں گے۔

دہلی ۱۸ نومبر آج کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ دہلی بمبئی۔ میرٹھ۔ کلکتہ اور احمد آباد میں کوئی واردات نہیں ہوئی بمبئی میں کرفیو آرڈر کے اوقات میں تبدیلی کردی

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے۔ کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کے درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہوجاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے۔ کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہوجاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حار امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خداتعالےٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کرکے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کرلیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۳؎ درمیانی شیشی عہ چھوٹی شیشی ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

دواخانہ نورالدینؓ کے مجربات

قرص جواہر
مردانہ طاقت کے لئے قیمت یکصد قرص ۶ روپے

قرص خاص
خاص مردانہ امراض کے لئے مفید ہے۔ یکصد قرص ۶ روپے

یا پچی سین
چھیپ اور برص کے داغوں کو دور کرتی ہے۔ قیمت بڑی شیشی دو روپیہ خورد ایک روپیہ چار آنے

نور منجن
دانتوں اور مسوڑھوں کے لئے شیشی دو اونس عہ

تریاق اٹھرا
مرض اٹھرا کو دور کرتی ہے فی تولہ دو روپے ۸ آنے مکمل کورس ۲۵ روپے

صندلین
خون کو صاف اور خون پیدا کرتی ہے۔ یکصد قرص دو روپے

دواخانہ نورالدینؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah